



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری بیٹی نے قرآن حفظ کیا ہے گھر یلو نواتین نماز تراویح میں باجماعت اس کا قرآن سنتی ہیں بعض حضرات کی طرف سے اعتراض ہوا ہے کہ عورت جماعت نہیں کرا سکتی، اس سلسلہ میں وضاحت کریں کہ عورت اپنے گھر میں باجماعت نماز تراویح پڑھا سکتی ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عورت کا جماعت کرنا حدیث سے ثابت ہے۔ محدثین نے اپنی تصانیف میں اس کے متعلق باقاعدہ عنوانات قائم کئے ہیں، چنانچہ امام ابو داؤد نے ایک عنوان میں اس الفاظ قائم کیا ہے: ”عورتوں کی امامت کا بیان۔“ پھر انہوں نے اس کے تحت حضرت ام ورقہ بنت عبد اللہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دی تھی کہ وہ اپنے اہل خانہ کی نماز باجماعت کے لیے امامت کے فرائض سرانجام دے۔ [الو داؤد، الصلوٰۃ: ۵۹۲]

امام بیہقی رحمہ اللہ نے بھی اپنی سنن میں ایک عنوان بیان کیا ہے: ”عورتوں کی امامت کا اثبات۔“ پھر انہوں نے صدیقہ کائنات عائشہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ نقل کیا ہے۔ انہوں نے ایک دفعہ فرض نماز کے لئے عورتوں کے [درمیان کھڑی ہو کر ان کی امامت کرائی تھی۔] بیہقی، ص: ۱۳۰، ج ۳

[حضرت ام حسن کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں کی امامت کراتے دیکھا کہ آپ ان کے درمیان کھڑی تھیں۔] مصنف ابن ابی شیبہ، ص: ۵۳۶، ج ۳

[حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت دیگر عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے۔ لیکن وہ آگے کھڑے ہونے کے بجائے درمیان میں کھڑی ہو۔] مصنف ابن ابی شیبہ، ص: ۵۳۶، ج ۳

ان احادیث و آثار کے پیش نظر عورت دوسری عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے لیکن اسے جماعت کراتے وقت عورتوں کے درمیان کھڑا ہونا چاہیے، اس لئے بیٹی اگر صاحب شعور ہے تو نماز تراویح میں قرآن سن سکتی ہے اور اسے عورتوں کی جماعت کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 236